وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔

القرآن الكريم ترجمه و تفسير

مترجم

مولانا محمد صاحب جوناگڑھی

تفسير: مولانا صلاح الدين يوسف

هُمَزَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (١)

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ (٢)

جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے۔

يَحۡسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخۡلَدَهُ (٣)

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔

كَلَّا ...

ہرگز نہیں

... لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (٤)

یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (٥)

اور تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا ہوگی؟

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (٦)

وہ اللہ تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی۔

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ (٧)

جو دلوں پر چڑھتی چلی جائے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ (٨)

وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی۔

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ (٩)

بڑے بڑے ستونوں میں۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (١)

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔

(۱) هُمَزَةٌ اور لُمَزَةٌ، بعض کے نزدیک ہم معنی ہیں۔ بعض اس میں کچھ فرق کرتے ہیں۔ هُمَزَةٌ وہ شخص ہے جو رو در رو برائی کرے اور لُمَزَةٌ وہ جو پیٹھ پیچھے غیبت کرے۔ بعض اس کے برعکس معنی کرتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں هَمْزٌ آنکھوں اور ہاتھوں کے اشارے سے برائی کرنا ہے اور لَمْزٌ زبان سے۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ (٢)

جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے۔

(٢) اس سے مراد یہی ہے کہ جمع کرنا اور گن گن کر رکھنا یعنی سینت سینت کر رکھنا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا۔ ورنہ مطلق مال جمع کر کے رکھنا مذموم نہیں ہے۔ یہ مذموم اسی وقت ہے جب زکوٰۃ و صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ کا اہتمام نہ ہو۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (٣)

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔

(٣) أَخْلَدَهُ کا زیادہ صحیح ترجمہ یہ ہے کہ "اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا" یعنی یہ مال، جسے وہ جمع کر کے رکھتا ہے، اس کی عمر میں اضافہ کر دے گا اور اسے مرنے نہیں دے گا۔

كَلَّا ...

ہرگز نہیں

(٤) یعنی معاملہ ایسا نہیں ہے جیسا اس کا زعم اور گمان ہے۔

... لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (٤)

یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

(٥) ایسا بخیل شخص حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ یہ بھی جہنم کا ایک نام ہے، توڑ پھوڑ دینے والی۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (٥)

اور تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا ہوگی؟

(٦) یہ استفہام اس کی ہولناکی کے بیان کے لیے ہے، یعنی وہ اتنی ہولناک آگ ہوگی کہ تمہاری عقلیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور تمہارا فہم و شعور اس کی تہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (٦)

وہ اللہ تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی۔

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ (٧)

جو دلوں پر چڑھتی چلی جائے گی۔

(۱) یعنی اس کی حرارت دلوں تک پہنچ جائے گی۔ ویسے تو دنیا کی آگ کے اندر بھی یہ خاصیت ہے کہ وہ ہر چیز کو جلا ڈالتی ہے لیکن دنیامیں یہ آگ دل تک پہنچ نہیں پاتی کہ انسان کی موت اس سے قبل ہی واقع ہو جاتی ہے۔ جہنم میں ایسا نہیں ہو گا' وہ آگ دلوں تک بھی پہنچ جائے گی' لیکن موت نہیں آئے گی' بلکہ آرزو کے باوجود بھی موت نہیں آئے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ (٨)

وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہو گی۔

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ (٩)

بڑے بڑے ستونوں میں۔

(۲) مُؤْصَدَةٌ بند' یعنی جہنم کے دروازے اور راستے بند کر دیئے جائیں گے' تاکہ کوئی باہر نہ نکل سکے' اور انہیں لوہے کی میخوں کے ساتھ باندھ دیا جائے گا' جو لمبے لمبے ستونوں کی طرح ہوں گی' بعض کے نزدیک عَمَد سے مراد بیڑیاں یا طوق ہیں اور بعض کے نزدیک ستون ہیں جن میں انہیں عذاب دیا جائے گا۔ (فتح القدیر)

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com